فہرستِ مضامین

۱- شذرات	۳
۲- کائنات کا باطنی نظام	۷
۳- قرآنِ حکیم اور امن عالم	۱۸
۴- اسلام میں رہبانیت نہیں	۳۱
۵- دہلی کے شاہی ائمہ عیدگاہ	۴۰

۱

سالانہ چندہ

۶ روپے

فی پرچہ

۵۰ پیسے

فضل حمید پرنٹر پبلشر نے نسکو پریس اچھرہ لاہور سے چھپوا کر شعبہ تعلیم و مطبوعات محکمہ اوقاف شاہ چراغ چیمبرز لاہور سے شائع کیا۔

شذرات

محکمہ اوقاف مغربی پاکستان نے فروری ۱۹۶۲ء میں حیدرآباد سندھ میں شاہ ولی اللہ اکیڈمی قائم کی تھی۔ اس کے زیرِ اہتمام جون ۱۹۶۳ء سے محکمہ اوقاف کا علمی و دینی مجلہ "الرّحیم" نکلنا شروع ہوا جو پوری باقاعدگی سے جولائی ۱۹۶۸ء تک برابر شائع ہوتا رہا۔ اب ایک سال کے وقفہ کے بعد محکمہ اوقاف مغربی پاکستان کے صدر دفتر واقع لاہور سے اسے دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

دنیا کے تمام مسلمان ملکوں میں اُن کے اپنے اپنے اوقاف کے محکمے ہیں۔ ان کے مفوضہ کاموں میں سے ایک کام تو مساجد کا انتظام و انصرام اور دینی تعلیم کے اداروں کا قیام اور انتظام و انصرام ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ان مسلمان ملکوں کے محکمہ ہائے اوقاف بڑے وسیع پیمانہ پر دینی کتابیں شائع کرتے ہیں اور ان کی طرف سے ماہوار علمی و دینی رسالے بھی شائع ہوتے ہیں۔ یہ رسالے بڑے اہتمام سے نکلتے ہیں اور ان کے ذریعہ ملک کی علمی و دینی زندگی کو صحیح خطوط پر آگے بڑھانے کی جدوجہد کی جاتی ہے۔ مسلمان ملکوں کے اوقاف کے محکموں کی یہ سرگرمیاں وہاں کی قومی و ملی زندگی کے بنانے اور اسے ترقی دینے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

مراکش ہمارے ہاں سے کافی دور ہے اور ہمارے اخبارات میں کبھی کبھار ہی وہاں کی کوئی خبر چھپتی ہے لیکن مراکش کا محکمہ اوقاف "دعوۃ الحق" کے نام سے اپنا ایک ماہوار مجلہ شائع کرتا ہے۔ اس کا کاغذ، طباعت اور گٹ اپ "اتنی اچھا ہوتا ہے اور اس کے مضامین کا معیار اتنا ادبی ہوتا ہے کہ باہر کے ملکوں میں جہاں بھی یہ کہیں پہنچتا ہے۔ اپنے ملک کی علمی و

دینی زندگی کا بہترین سفیر ثابت ہوتا ہے۔ دعوۃ الحق میں دینی مقالات ہوتے ہیں، علمی و ادبی مقالات ہوتے ہیں اور اسی طرح اس میں تاریخی و فنی مقالات بھی شائع کیے جاتے ہیں۔ اس رسالے کے ذریعہ مراکش کے اہل قلم اور علماء کا باہر کی اسلامی دنیا سے تعارف ہوتا ہے اور مراکش والے باہر کی دنیا کے علماء و ادباء سے، جن کے مضامین اس رسالے میں چھپتے ہیں، واقف ہوتے ہیں۔

اس قسم کے رسالے دوسرے مسلمان ملکوں میں بھی اوقاف کے محکمے نکالتے ہیں اور ان کے فرائض میں سے یہ ایک فرض سمجھا جاتا ہے کہ وہ اہلِ ملک کے سامنے بالخصوص دینی مباحث کو اس طرح پیش کریں کہ وہ گروہی اور فرقہ وارانہ رجحانات سے بالاتر ہوں۔ اور اس سے ملک و ملت میں استحکام و وحدت پیدا ہو۔

واقعہ یہ ہے کہ یہ کام ایک ایسا ادارہ ہی کر سکتا ہے جو پورے ملک و قوم کا ہو اور ہر قسم کی جماعت بندیوں سے بلند ہو۔۔۔۔ اس زمانے میں حکومت نظری اور عمومی ہر دو لحاظ سے عوام کی زیادہ سے زیادہ تعداد کی خواہشوں، امنگوں اور مقاصد کی ترجمانی کرنے کی کوشش کرتی ہے، اور وہ اس معاملے میں ان کے سامنے جواب دہ بھی ہوتی ہے۔ اس لیے ظاہر ہے وہ محکمہ جو براہِ راست نہ سہی، بالواسطہ ہی سہی، حکومت سے متعلق ہوگا۔ اس کے زیرِ اہتمام دینی علوم کی جو نشر و اشاعت ہوگی اس میں لازماً فرقہ واریت اور گروہ بندی کے بجائے مجموعی مقاصد کو مقدم رکھا جائے گا۔

الرّحیم پورے چھ سال تک محکمہ اوقاف مغربی پاکستان کی زیرِ نگرانی حیدرآباد سندھ سے شائع ہوتا رہا۔ اس تمام عرصے میں اس کی برابر یہ کوشش رہی کہ وہ اسلام کے ان اساسی اصول اور مبادی کو زیادہ سے زیادہ مرکزِ توجہ بنائے جن میں سب فرقوں کا اتفاق ہے اور دراصل وہی دین کا اصل اصول بھی ہیں اور ان سوالوں کو چھیڑنے سے احتراز کرے جن سے ملت میں افتراق بڑھتا ہے اور پرانی تاریخی تلخیاں تازہ ہو جاتی ہیں۔ ہماری ملت کی کوئی چودہ سو سال کی تاریخ ہے۔ اس طویل مدت میں قدرتی بات ہے، ملت کے مختلف گروہ آپس